نجات از عاشنا خان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

WWW.NOVELSCLUBB.COM

# نجات

## از عاشنا خان

www.novelsclubb.com

پیش لفظ:-

زمین و آسمان، صحرا و سمندر، رات اور دن جیسے ایک ہی سکے کے دو پہلو ہے ویسے ہی اس کہانی کے بھی دو پہلو ہے۔ایک وہ وقت جو گزر گیا اور دوسرا آج جو للکار بن

کر سامنے آیا ہے۔ گزرے ہوئے وقت کی میٹھی یادیں تو رنگین ہوتی ہے لیکن آج کی حقیقت میں کوئی رنگ نہیں۔۔

..قسط نمبر ا

رات گہری اور سرد ہوئی جا رہی تھی۔ جامنی ہوتے آسمان اور داغدار چاند کو کالے گھنے بادلوں نے اپنے پیچھے کہیں چھپا دیا تھا۔ ہر طرف سنّاٹا تھا، خاموشی اور سکوت کا عالم۔ ایسے میں زوردار تڑاتڑ برستی طوفانی بارش، اور سمندر میں رقص کرتی لہروں کا ارتعاش اس سکوت میں مداخلت کر رہا تھا۔ ترچھی بوندوں والی اس طوفانی بارش نے لہروں کی موجوں کو مزید اکسا دیا تھا۔ ماحول خوفناک لگتا تھا۔ بجلی کی کڑکڑاہٹ اس ماحول کو اور بھی وحشتناک بنا رہی تھی۔

2:00am

سمندر کے تقریباً قریب واقع قلعے کے اندر ایک بڑا سا چبوترا بنا تھا۔ جو آتی جاتی لہروں اور بارش کے پانی سے پورا بھیگ چکا تھا۔ لوہے کی موٹی اور بھاری بھر کم زنجیر اس چبوترے سے لٹک رہی تھی۔ جسکا آخری سرا چبوترے کے اوپر کسی گڑھی ہوئی شے میں مقید تھا۔ اُسکے کچھ دوری پر اس چبوترے کی سطح اُکھڑی ہوئی تھی جسمیں بارش کی بوندیں جمع ہو رہی تھی۔ وہی کچھ فاصلے پر وہ قلعے کے اس چبوترے پر گھٹنوں پر رکھے دونوں ہاتھوں میں اپنا چہرہ چھپائے اکڑوں بیٹھا تھا ۔ جہاں سے تیز بارش اور سمندر کی لہروں کی بوچھاڑ اُسپر وقفے وقفے سے آ رہی تھی۔ اور اُسے مسلسل بھگائے جا رہی تھی۔ گیلے بال اُسکے ہاتھوں کے اوپر جھلکتی پیشانی پر بکھر چکے تھے۔ اس نے کالے بوٹس اور جینز پر گردن تک آتی ٹی شرٹ اور اُس کے اوپر بھورے رنگ کا اوور کوٹ پہن رکھا تھا۔ لہروں کا بہاؤ تیز ہوتا جا رہا

تھا۔اس نے اپنا گیلا چہرہ دھیرے سے اوپر اٹھایا۔ہر شئے سے بیزار گی ظاہر کرتا سفید چہرہ جیسے مردہ لاش حرکت کرنے لگی ہو۔

☆☆☆☆☆

3:20 am

بارش اور موجوں کا بہاؤ تھما تو نا تھا لیکن تقریباً گم ہو چکا تھا۔جہاں وہ پہلے بیٹھا تھا ،اسی مقام سے کچھ فاصلے پر بنی اس قلعے کی سرمئی دیوار پر کرید کر کچھ لکھا ہوا تھا۔جس پر اب وہ ہاتھ پھیر رہا تھا پھر سیدھا ہو کر اسی دیوار سے پشت لگائے وہ نیچے بیٹھتا گیا۔یوں جیسے جسم میں جان ہی باقی نہ رہی ہو۔اُسکا چہرہ ہر تاثر سے خالی تھا۔ گیلے بال اب بھی اُسکی پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے جن سے بوندیں اُسکے چہرے

www.novelsclubb.com

سے ہو کر گر رہی تھی۔داڑھی تقریباََ بڑھی ہوئی تھی مانو کئی دِنوں سے شیو نا کی گئی ہو۔وہ مضبوط جسم کا مالک دراز قد اور سبک نقوش چہرے والا مرد معلوم ہوتا تھا۔گوری رنگت اور ڈارک براؤن آنکھیں جن میں ایک عجیب سی کشش تھی ۔لیکن اِن آنکھوں میں کچھ اور بھی عجیب تھا جو خوف دلاتا تھا۔

☆☆☆☆☆

5:40 am

یہ کار کے اندر کا منظر تھا۔وہ ڈرائیو سیٹ کے بازو والی سیٹ پر بیٹھا تھا۔لبوں کے درمیان سگریٹ تھی جسے وہ لائٹر سے سلگا رہا تھا۔سلگا چکنے کے بعد گہری سانس سے اُسے اندر کھینچ کر ایک کش لی اور سگریٹ نکال کر بہت سا دھواں ایک باہر

ہوتی سانس کے ساتھ خارج کیا۔آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی جسے اسنے سگریٹ پکڑے ہاتھ کی پشت سے صاف کیا۔دھوئیں کے باعث کار کے فرنٹ کانچ پر دھند آگئی تھی۔اسنے دھند پر اپنی انگلی سے ایک انگریزی حرف لکھا،دوسرا حرف لکھنے کی ہمت کی لیکن نہیں لکھ سکا۔اپنی ہتھیلی سے اس نے کانچ پر آئی دھند،اور اُس حرف کو رگڑ کر صاف کیا۔ہاتھوں کی حرکت سست تھی۔

☆☆☆☆☆

درختوں کے پتوں سے بارش کی بوندیں نیچے تھمے گڑھے میں گر رہی تھی۔ جسمیں ابر آلود آسمان اور اس درخت کا عکس نظر آتا تھا۔بارش پوری طرح سے تھم چکی تھی۔ لیکن موسم میں اب بھی نمی تھی۔ سورج کی کرنیں اس موسم میں کمزور سی

لگتی تھی۔آس پاس کوئی شور نہیں تھا،نا کسی انسان کی آواز اور نا کوئی ذرائع کے شور کی آواز۔یہ کراچی کا وہ علاقہ تھا جہاں کوئی آتا جاتا نہیں تھا۔

6:55 am

وہ بہت تیزی سے قلعے کی سیڑھیاں عبور کر رہا تھا۔آدھی سیڑھیاں عبور کر لینے کے بعد وہ ایک سیڑھی پر ٹھہرا،چہرہ اب بھی بے جان سا لگتا تھا،اُسکے کپڑے اب بھی ہلکے گیلے تھے،بال بھی کچھ خاص سوکھے نہیں تھے،اس نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کی مدد سے اُنہیں پیچھے کی طرف جما دیے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہاں ایک پتھر پڑا تھا اسنے اپنے بوٹ کی مدد سے اُسے زور سے نیچے کی طرف پھینکا۔ وہ پتھر اُن سیڑھیوں سے لڑکھڑاتا ہوا نیچے کی طرف ایک مقام پر ٹھہرا۔وہ پھر سے

تیز رفتاری سے سیڑھیاں پھلانگتے اس پتھر کے پہلے والی سیڑھی تک پہنچا اور اسی پر بیٹھ گیا۔ کچھ دیر اس پتھر کو تکتے رہنے کے بعد تھوڑا جھک کر پتھر ہاتھ میں لیا اور پھر کسی گہری سوچ میں گم ہو گیا۔

☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

کشتی میں سوار وائٹ ہیٹ اور پیروں تک آتی لمبی میکسی پہنی لڑکی، جسکے ساتھ ایک ستائیس-اٹھائیس سالہ نوجوان لڑکا بھی تھا۔ خوش گپیاں کرتے اس دریا کے سفر کا لطف لے رہے تھے۔

**********

اب وہ لڑکی ایک گھوڑے پر بیٹھی تھی۔اور وہ لڑکا اس گھوڑے کی رسی پکڑے آگے چلتا جارہا تھا۔سورج غروب ہونے والا تھا آسمان کا رنگ سنتری ہوتا جارہا تھا۔

پرندے اپنے آشیانوں میں لوٹ رہے تھے۔

**********

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اب ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے ساحل سمندر کے کنارے بغیر جوتوں کے چل رہے تھے، سمندر کا پانی اُنکے پیروں پر وقفے وقفے سے آرہا تھا۔

**********

7:30am

کار ایک جھٹکے سے رکی۔اُسکا ہاتھ اسٹیرنگ کے درمیان رکھا تھا۔

"........"سہہہہ ننننن

ہارن بجتا گیا۔اسنے ہاتھ نہیں ہٹایا۔اُس نے اس ہاتھ پر جھکا اپنا چہرہ اٹھایا۔سامنے بڑی سی کھائی تھی۔ تیزی سے بریک لگنے کے باعث ٹائر کی چرچراہٹ سے وہاں پڑی مٹّی سے ڈھیر ساری دھول اُسکی کار کے سامنے اُڑ رہی تھی۔ وہ یک ٹک دیکھتا رہا۔اسنے ہارن سے اب تک ہاتھ نہیں ہٹایا وہ مسلسل بجتا رہا۔اُسکے اوور کوٹ کو کسی نے کھینچا۔وہ بری طرح چونکا اور ہارن سے ہاتھ ہٹا کر اُس طرف پلٹا۔

www.novelsclubb.com

"میاؤں، میاؤں"اُسکی کار میں موجود سفید ملائم بالوں والی بلی۔جو مسلسل چلائے جارہی تھی۔شاید اُسے ہارن کی آواز سے تکلیف ہو رہی تھی۔

"شٹ اپ"اس نے درشتی سے بلی کو جھڑکا تھا۔جسکے بعد وہ بلی ڈر کے پیچھے کی سیٹ پر جا بیٹھی تھی۔

وہ بھی سامنے مڑ کر گہری گہری سانس لینے لگا،چہرہ پسینے سے تر تھا۔پھر وہ اس بے رنگ سے آج سے نکل کر بے شمار رنگوں سے بھرے ماضی میں کھوتا چلا گیا۔

☆☆☆☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماضی

افتخار عبّاسی نے اسنوکر پول کی گیند کو کیواسٹک سے حرکت دی۔ گیندوں کی ایک دوسرے سے ٹکرانے کی آواز سارے میں گونجی۔ اب وہ کیواسٹک ہاتھ میں لیے آگے بڑھے۔

"پریکٹس کرنے میں شرم آتی ہے، تو کیا ضرورت تھی لاء کرنے کی؟"

www.novelsclubb.com

چہرے پر سنجیدگی بھرا غصہ طاری کیے وہ اُس سے مخاطب ہوئے۔ جو سامنے رکھے بڑے صوفے پر ہاتھ میں ایک موٹی سی بھوری جلد والی کتاب لیے بیٹھا تھا۔ سوال سن کر اس نے ذرا سی گردن پیچھے کی طرف موڑی۔

میں نے لاء اسلئے نہیں کیا کہ میں پریکٹس کرو؛ جھوٹ بول بول کر پیسوں کا ڈھیر" لگادوں۔“جواب فوراً آیا تھا۔

ایک گیند کو پھر سے کیواسٹک کی مدد سے حرکت دے کر وہ اسنوکر ٹیبل کی دوسری سمت آتے ہوئے بولے۔

www.novelsclubb.com

“So,what's the purpose of your existence ?"

پہچان کیا ہے تمہاری؟ہاں؟“ لہجے میں طنز تھا۔"

،،فلحال تو یہیں۔۔۔کہ میں آپکا بیٹا۔۔ہُوں۔"

کتاب وہاں موجود ٹیبل پر رکھ کر،صوفے سے اٹھ کر اُنکی طرف بڑھتے ہوئے اسنے ٹھہر ٹھہر کر جملہ مکمل کیا۔

وہ اب اسنوکر پول کی اس سمت جھکے کھڑے تھے،جہاں سے انکی پشت دکھائی دے رہی تھی۔وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوث ہٹے کٹے جسم کے مالک۔کوٹ شاید اُتار رکھا تھا،ڈھیلی ٹائی،سانولی رنگت اور کالی داڑھی موچھ اور کالے ڈائی کیے بال۔جنمیں اکثر سفید بھی نظر آتے تھے۔

www.novelsclubb.com

اگر اتنا ہی کافی تھا۔تو اتنا پیسہ ایجوکیشن پر برباد کرنے کی کیا ضرورت تھی؟‘‘وہ "

ایک بار پھر کیواسٹک کی مدد سے گیند کو حرکت دیتے ہوئے بولے۔

ایک دفعہ پھر گیندوں کے آپس میں ٹکرانے کی آواز وہاں گونجی۔

کم آن بابا!! پیسہ۔۔پیسہ۔۔اور صرف۔۔پیسہ۔‘‘وہ اُنکی طرف بڑھتے ہوئے "

بولا۔۔

آپکو شاید یہیں لگتا ہے کہ میں آپکے نقشِ قدم پر چلونگا۔وہیں کرونگا جو آپکے "

www.novelsclubb.com

بزرگ کرتے آئے ہیں۔ریس کے گھوڑے پالنا اور پیسے کمانا۔چاہے اُن پیسوں کا

‘‘رنگ کالا ہی کیوں نہ ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اپنی بات جاری رکھتے ہوئے صوفے کی پشت تک جا کر پیچھے سے بیٹھا۔ اُسکے انداز میں کوئی شرمندگی نہیں تھی۔ وہ ایسا ہی تھا کھل کر حقیقت بیان کرنے والا۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے آہل؟ کوئی ایسے بات کرتا ہے اپنے بابا سے؟" نادیہ بیگم نے اُسے بے حد خفگی سے ڈانٹا۔

میں نے کیا غلط کہا امی؟" اُسکے انداز میں کوئی تبدیلی نہ تھی۔"

www.novelsclubb.com

نہیں۔ تم نے بالکل صحیح کہا! انہی پیسوں پر تم عیش کرو نگے۔ تمہیں یہی سب کچھ " کرنا ہے۔ اور پیسے کمانے ہیں۔ "

افتخار صاحب اب کیو اسٹک رکھ کر اس سے سختی سے مخاطب ہوئے تھے۔

"میں پیسے کما کر کیا کرونگا؟ آپ نے جو اتنا ڈھیر لگا رکھا ہے۔"

اُس نے اب دھیرے سے اُن کی بات کا جواب دیا۔۔وہ کچھ کہہ پاتے اس سے پہلے ہی وہ وہاں سے اٹھ کر باہر کی طرف چلا گیا۔

"آپ بھی ناں! خوامخواہ اُسکے پیچھے پڑے رہتے ہے۔وہ اب بڑا ہو چکا ہے۔جو کرنا چاہتا ہے کرنے دیجیئے۔"

www.novelsclubb.com

اُسکے جاتے ہی نادیہ افتخار نے اُسکی وکالت شروع کر دی تھی۔

☆☆☆☆☆

سفید رنگ کی باؤنڈری کے پاس آکر وہ ٹھہر گئی اور اُسکی دوست چند قدم آگے نکل گئی۔وہ صبح کی واک کے لیے نکلے تھے۔

یااللہ یہ لڑکی بھی نا!"اُسے ساتھ نا پا کر وہ واپس مڑی،اُسے وہاں کھڑا دیکھ کر منہ " میں بڑبڑاتی اُسکی طرف واپس آئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُسکے پیچھے کھڑے رہ کر جس سمت وہ دیکھ رہی تھی اُسکے ساتھ دیکھنے لگی۔ پھر اُسکے کندھے کو زور تھپتھپایا تو وہ چہرے پر خفگی لیے مڑی۔

اوہ شمائم تُم ہو!''اور پھر سے اُسی طرف دیکھنے لگی۔"

''یہ کیا بیوقوفی ہے؟ ہر روز یہاں آکر پاگلوں کی طرح تماشا دیکھنے لگتی ہو۔"

بس تھوڑی دیر اور۔''اُسکی آنکھوں میں ایک چمک تھی،وہ مسکرا کر اُس سے التجا" کرنے لگی اور پھر اس سفید باؤنڈری پر ہاتھ رکھے اُسی طرف دیکھتی رہی۔

www.novelsclubb.com

چلو ایمان، پہلے ہی آج کافی دیر ہو چکی ہے۔''وہ اُسے سنجیدگی سے بولی۔"

“Just two minuites ;just two minutes only please "

وہ پھر سے شمائم کی طرف دیکھ کر معصوم سی شکل بنا کر التجائیہ لہجے میں بولی۔

“ok,take you time . "میں جا رہی ہُوں۔

غصّے سے کہتی وہ آگے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

میں وقت پر آجاونگی۔"شمائم کو جاتادیکھ وہ چلا کر بولی۔اور واپس باؤنڈری پر ہاتھ" ٹکائے دوسری طرف دیکھتی رہی۔جیسے کسی کی آمد کا انتظار ہو۔

باؤنڈری کے اندر ایک نوجوان موجود تھا۔جس نے گلے تک آتی ٹیشرٹ پر آدھی آستین کی جیبوں والی کالی جیکٹ پہن رکھی تھی اور ایک خوبصورت چیسٹ نیٹ رنگ کے گھوڑے پر سوار ہو کر گھڑ سواری کر رہا تھا۔وہاں اور بھی گھڑ سوار موجود تھے لیکن کچھ تھا اُسکے انداز میں جو اُسے باقی سب سے منفرد بنا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُسکی براؤن آنکھیں،اور گوری رنگت پر ہلکی سی بیرڈ اُسے مزید پرکشش بنا رہی تھی ۔سیاہ بال الٹے طرف سے ٹیڑھی مانگ نکال کر پیچھے کی طرف جمار کھے تھے۔جو اُسکی شخصیت پر اور بھی جچ رہے تھے۔

اب وہ اس باؤنڈری کے پاس سے گزرنے والا تھا جہاں وہ کھڑی ہوئی تھی۔اُسکی دھڑکن تیز ہوئی۔

www.novelsclubb.com

گھوڑے کے تیزی سے دوڑتے قدموں کی آواز تیز ہوتی گئی اور وہ لمحے بھر میں اُسکے سامنے سے گزر گیا۔اور وہ اُسکی پشت غائب ہونے تک دیکھتی رہی اور پھر سر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جھٹک کر واپس جانے کے لیے قدم بڑھانے لگی۔اب ایک اُداسی نے اُسے آن گھیرا تھا۔روز یہی تو ہوتا تھا اُسکے ساتھ۔وہ اُسکے آنے تک بے حد خوش رہتی۔لیکن اس طرح پل بھر میں سامنے سے گزر جانے اور اُسکے اُسے آنکھ بھر کر بھی نہ دیکھنے کا غم اُسے اُداس کر دیتا تھا۔لیکن یہ کمبخت دل پھر بھی نجانے کیوں روز اس مقام پر آکے اُسے روک دیتا تھا۔

☆☆☆☆☆

سبھی گھڑ سوار اب اپنے گھوڑے لیے ایک کے پیچھے ایک قافلے جیسے چلتے آرہے تھے۔

وہ بھی اپنا گھوڑا ایک لڑکے کو سونپ کر پارکنگ ایریا میں اپنی بڑی اور کالی چمچماتی کار کے پاس چلا آیا۔ اندر بیٹھنے ہی لگا تھا کہ آواز پر رک گیا۔

"ہائی مسٹر آہل !"

سامنے سے آرہے جاگنگ سوٹ میں ملبوث ایک پچاس پچپن سالہ بزرگ نے اُسے آواز دے کر روکا۔

www.novelsclubb.com

"اوہ! السلام و علیکم مسٹر عمران صدیقی۔" اسنے بڑے ہی گرمجوشی سے اُن سے ہاتھ ملایا۔

وعلیکم السلام !" دونوں کے درمیان مسکراہٹوں کا تبادلہ ہوا۔"

آپ جاگنگ کبھی مس نہیں کرتے۔" وہ مسٹر صدیقی سے مسکرا کر کہہ رہا تھا۔"

ارے بھئی ! زندہ رہنے کے لیے ہاتھ پیر تو چلانے ہی پڑتے ہیں۔ بینک میں تو" صرف دماغ اور انگلیوں کی ایکسر سائز ہوتی ہے۔ اور اگر جسم پر چربی چڑھ جائے تو خود ہی اُسے نکالنا پڑتا ہے۔ ورنہ اگر وہ (آسمان کی طرف اشارہ کر کے ) نکالنے لگ جائے تو بھاری پڑ جاتا ہے۔" دونوں ہنسنے لگے تھے۔

www.novelsclubb.com

"! آپکا سینس آف ہیومر کافی اچھّا ہے، نائس شوز "

وہ دونوں کار سے ٹیک لگائے باتیں کر رہے تھے، صدیقی صاحب نے ایک پیر کار کے فرنٹ بمپر پر رکھا تھا۔ اُنکے پیروں میں سفید رنگ کے بھاری بھرکم سپورٹس شوز تھے۔

www.novelsclubb.com

ہمارے جیسے لوگ جو زمین پر چلتے ہیں۔ اُنکے لیے ایسے جوتوں کی ضرورت پڑتی" ہے۔ تمہاری تو بات ہی الگ ہے۔" وہ اُسکی طرف ہاتھ اٹھا کر بولے۔

وہ کیسے ؟“ اُسے بات سمجھ نہیں آئی تھی۔"

بھئی تُم تو ہمیشہ گھوڑے پر سوار رہتے ہو۔ لیکن یادرکھنا تُم جو بھی پیسے کماتے ہو" وہ ہمارے ہی ہاتھوں کے نیچے سے نکلتے ہیں۔"

انھوں نے اپنے دائیں ہاتھ کے نیچے سے بایاں ہاتھ نکالتے ہوئے یہ بات کہی۔

www.novelsclubb.com

میں سمجھا نہیں۔“ وہ شانے اچکا کر بولا۔"

‘‘یعنی یہ کہ تمہارے سارے پیسے ہمارے ہی تو بینک میں جمع ہوتے ہیں۔"

اوہ ہاں!!! یہ تو ہے۔ پاپا کا اکاؤنٹ آپ ہی کے بینک میں تو ہے۔‘‘اُسنے سمجھنے" والے انداز میں سر ہلایا۔

چلیں۔ میں آپکو چھوڑ دیتا ہوں۔‘‘وہ کار کا ٹیک چھوڑ کر بولا۔"

‘‘ارے نہیں۔ میں چلا جاؤنگا تھوڑی ایکسر سائز کرنی باقی ہے ابھی۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ٹھیک ہے میں چلتا ہوں۔"اللہ حافظ۔"الوداعی کلمات کہہ کر وہ کار میں بیٹھا، کار اسٹارٹ کی،اور جانے لگا۔

☆☆☆☆☆

وہ ایک بہت بڑا سا کمرہ تھا۔ جسمیں سفید چادر اور موٹے گدے والے دو بیڈ آمنے سامنے رکھے ہوئے تھے، درمیان میں چلنے پھرنے کے لیے کافی جگہ چھوٹی ہوئی تھی۔ دیواروں کا رنگ ایش بلیو تھا، کھڑکی کی طرف والے بیڈ کی سائڈ ٹیبل پر بہت سی مہنگی سجاوٹی اشیاء رکھی تھی لیمپ، کلاک، کانچ کے واس میں نقلی طرز کے بنے

www.novelsclubb.com

چھوٹے چھوٹے گلابی پھول لگے تھے۔ساتھ میں کچھ ناولز بکس بھی رکھی تھی جو شاید پڑھنے کے لیے نکالی گئی تھی۔کھڑکی کے پردے گہرے آسمانی رنگ کے دھاگوں سے بنے پھولوں کے تھے جو بیڈ کی ڈیزائن سے ملتے جلتے تھے۔سائڈ ٹیبل کے اوپر بنی سفید رنگ کی لمبی سی شیلف میں بہت سی کتابیں سجی ہوئی تھی۔بیڈ پر مختلف ہلکے رنگ کے پلوز سجے ہوئے تھے۔اُسی بیڈ کے دائیں طرف اسٹڈی ٹیبل تھی۔جسمیں سلیبس کی کتابیں اور کچھ اشیاء بکھری پڑی تھی۔اور اسٹڈی ٹیبل کے دائیں طرف ڈریسنگ ٹیبل تھی۔مختلف پرفیومز،اور دیگر چیزیں۔واشروم سیدھے ہاتھ کی طرف تھااور دروازہ الٹے ہاتھ کی طرف بنی دیوار کے کونے میں تھا،اور دروازے کے پاس شو ریک تھی اور اُسکے دائیں طرف دو بڑی بڑی الماریاں رکھی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ دروازہ بند کر کے اندر آئی تو شمائم اپنے اسٹڈی ٹیبل پر بیٹھی لیپ ٹاپ پر کچھ دیکھ رہی تھی۔

آ گئی تُم؟" وہ ٹائپ کرتے ہوئے بنا گردن موڑے بولی۔"

ہوں۔" وہ اُداسی سے بولی اور اپنے پلنگ پر بیٹھ کر شوز اتارنے لگی۔"

www.novelsclubb.com

وہ کالے رنگ کی گھٹنوں تک آتی ڈھیلی ٹیشرٹ اور جم پینٹ میں ملبوث تھی۔ کمر سے تھوڑے اوپر تک آتے ہلکے گھنگریالے براؤن بالوں کی اونچی پونی بنائی ہوئی تھی۔ صاف وشفاف گوری گلابی رنگت، ہلکی سبز آنکھیں جنپر بڑی سیاہ پلکیں راج

کرتی تھی، چھوٹی ستواں سردی سے سرخ ہوتی ناک، گلابی پنکھڑیوں جیسے ہونٹ۔ وہ بے حد حسین تھی، ہر دیکھنے والے کی آنکھوں کو خیرہ کر دینے کی صلاحیت تھی اُسکے حسن میں۔

کیا ہوا پریشان لگ رہی ہو۔'' شمائم پھر سے اُسی انداز میں مخاطب ہوئی۔"

www.novelsclubb.com

نہیں تو۔'' وہ اب بیڈ شیٹ برابر کر کے اسٹڈی ٹیبل پر بکھری اشیاء کو سمیٹ کر اُنکی مناسب جگہ رکھ رہی تھی۔"

شمائم اٹھ کر اُسکے بیڈ پر آبیٹھی، وہ اُسی طرح چیزیں جماتی رہی۔

شمائم نے سفید لمبی گھٹنوں سے نیچے تک آتی کرتی اور ٹراؤزر پہن رکھی تھی۔ اور دوپٹہ سیدھے طرف ڈال دیا تھا۔ گہری سیاہ بڑی بڑی آنکھیں چہرے پر راج کرتی تھی۔ گوری رنگت اور چھوٹے سے گلابی ہونٹ اور ناک۔ اُسکے سیاہ سلکی بال آدھے کھلے اور آدھے کلیچر میں مقید تھے۔ وہ بھی بلا کی خوبصورت تھی۔

www.novelsclubb.com

ایک بات پوچھوں تم سے ایمان؟'' وہ اُسے کچھ دیر دیکھتے رہنے کے بعد بولی۔"

پوچھو۔" وہ اب بکس کو ترتیب دے رہی تھی۔"

"محبت کرنے کے لیے کیا صرف کسی کا خوبصورت ہونا ہی کافی ہوتا ہے؟"

نہیں۔ بالکل بھی نہیں. محبت انسان کے اندر موجود سادگی اور اچھائی سے کی جاتی" ہے۔ محبت انسان کی صورت سے نہیں اُسکی سیرت سے کی جاتی ہے۔" جواب فوراً آیا تھا، وہ ہنوز بکس کو ترتیب سے رکھنے میں مصروف تھی۔

www.novelsclubb.com

اگر ایسا ہے تو تُم نے آہل عبّاسی میں کیا اچھائی دیکھی ؟‘‘ شمائم نے بنا جھجکے سوال کیا"
۔

وہ کتابیں جماتے ہوئے ٹھٹکی شمائم کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور اسٹڈی ٹیبل کی چیئر کھینچ کر اُس پر بیٹھ گئی۔اور گہری سانس لے کر بولی۔

شمائم تمہیں لگتا ہے کہ میں آہل سے صرف اُسکی خوبصورتی کی وجہ سے محبت کرتی" ہُوں۔‘‘ وہ اُسے افسوس سے دیکھتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں ایمان ! ! میرا ایسا مطلب نہیں تھا۔میں بس یہ جاننے میں تجسّس رکھتی" ‘‘ ہوں کہ ایمان زاویار نے اس شخص میں کیا اچھائی دیکھی ؟

آہل عبّاسی نے لاسٹ ائیر لاء کی ڈگری مکمل کی ہے۔لیکن اسنے آج تک وکالت " ‘‘میں قدم نہیں رکھا۔جانتی ہو کیوں ؟

شمائم نے نامیں گردن ہلائی۔ایمان نے گہری سانس لیکر بات جاری کی۔

www.novelsclubb.com

کیونکہ عدالت انصاف اُسے دیتی ہے جسکا وکیل ذہانت اور سمجھداری سے مقابل" کے ہر ثبوت کو غلط ثابت کردے۔اور ذہین اور سمجھدار وکیل وہیں لوگ افورڈ کرتے ہیں جنکے پاس دولت ہوتی ہے۔ لیکن غریب اتنے پیسے کہاں سے لائے؟ یہ "عدالتیں غریب کو کبھی انصاف نہیں دلاتی شمائم۔

شمائم اُسے دیکھتی رہی جو بہت ہی افسوس سے ساری بات بتارہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ایک سال پہلے آہل کے ساتھ ایک ایسا ہی حادثہ ہوا تھا جسکے بعد وہ اُن غریبوں اور" "لاچار لوگوں کو انصاف دلانے کی جدوجہد میں لگا ہوا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بات مکمل کر کے وہ کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"میں نہانے جارہی ہوں، پھر ناشتا کرنے چلتے ہیں۔ "

کرسی جگہ پر رکھ کر وہ واشروم کی طرف بڑھی۔ شمائم نے ہاں میں گردن ہلائی۔

وہ کافی دیر سے نہا کر تیار ہو چکی تھی اور ایمان کے واپس آنے کا انتظار کر رہی تھی۔ ایمان اور شمائم ہاسٹل میں روم میٹ تھے۔ انکا میڈیکل کالج میں یہ آخری سال تھا ۔ یہ اسلام آباد کا مہنگاترین کالج تھا۔ یہاں سب کچھ ضرورت کے مطابق موجود تھا ۔ خوبصورت طرز کے بڑے کمرے، صاف ستھرے باتھرُومز، اچّھے کھانے کا انتظام۔ اور سب سے بڑھ کر پڑھائی، سب کچھ بہترین تھا۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆

وہ نہا کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آ کھڑی ہوئی اور جلدی جلدی مشین لگا کر بال سکھانے لگی۔اسنے بلیک جینز پر ایش گرین رنگ کی گول طرز کی گھٹنوں تک آتی فراک پہن رکھی تھی۔ جسکی آستین لمبی اور کراس ڈیزائن میں بنی ہوئی تھی۔

تُم نے اب تک آہل سے اپنی محبت کا اظہار کیوں نہیں کیا؟'' شمائم نے پھر سے " بات وہیں سے شروع کی جہاں تقریباً ختم ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ بالوں کو ایک طرف کیے مشین سے سکھا رہی تھی۔ سوال سن کر بھی حرکت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔۔ایمان میں عادت تھی کہ وہ کسی خدشے کو محسوس کر لیتی تو اُسکے لیے تیاری شروع کر دیتی تھی،ایمان جانتی تھی شمائم یہ سوال اُس سے کبھی نہ کبھی ضرور پوچھیں گی۔ لیکن اتنے جلدی پوچھ لینگی اندازہ نہیں تھا۔

مجھے لگتا ہے لڑکیاں محبت کا اظہار کرتی ہوئی اچّھی نہیں لگتی۔'' بالوں کے سوکھ " چکنے کے بعد اسنے فرینچ چوٹی ڈالنا شروع کی۔

www.novelsclubb.com

تمھیں دکھ نہیں ہوتا؟ صرف تُم ہی اُسّے محبت کرتی ہو وہ نہیں۔۔''ایک اور دل " کو چبھنے والا سوال۔

"جب تک وہ مجھے نظر آتا رہے گا۔ مجھے اُسّے محبت برقرار رہیگی۔ لیکن شاید جس دن وہ نظر آنا بند ہو جائے میں اُسے بھول جاؤ گی۔" وہ اب بھی چوٹی مکمل کر رہی تھی۔

"!! یہ سب کچھ اتنا آسان نہیں ہوتا لڑکی"

www.novelsclubb.com

"ناممکن بھی نہیں ہوتا ہونگا نا۔ کیونکہ میں جانتی ہو آہل مجھ سے محبت کا اظہار کبھی نہیں کریگا۔ اور نہ میں کرونگی۔"

"فرض کرو اُسے تمسے محبت ہوگئی۔ تب کیا کرونگی؟" شمائم نے ایک اور سوال کا تیر اُسکے دل میں مارا۔

"میں نے ایسی کوئی اُمید اُسّے اب تک کی نہیں ہے۔ اسلئے اس سوال کا جواب بھی نہیں جانتی۔" اب کی بار وہ تھوڑا دھیرے سے بولی۔ اور شمائم خاموش ہوگئی۔

www.novelsclubb.com

دروازے پر دستک ہوئی۔

ضرور شہریار ہو نگا۔ جلدی کرو لڑکی۔ ورنہ کھانا ختم ہو جائیں گا۔ میری بھوک "
"اب بے قابو ہو رہی ہے۔

شائم نے سلیپرز تک پہن لیے تھے۔ جب وہ نہانے گئی تھی۔ اور ایمان اب پرفیومز
خود پر چھڑک رہی تھی۔

تُم دروازہ تو کھولو میں سلیپرز پہن لوں ذرا۔ وہ شور یک کی طرف بڑھی اور شائم
دروازے کی طرف۔

www.novelsclubb.com

دستک اب بھی ہو رہی تھی۔

’’کھول رہی ہوں بھئی !! دروازہ ٹوڑو نگے کیا؟"

’’آج تُم لوگوں کی بھوک ہڑتال ہے کیا؟ "

وہ چھوٹتے ہی بولا۔ وہ شمائم سے تھوڑادراز قد تھا، گوری رنگت اور پر کشش نقوش کے چہرے والا (بیر ڈسے پاک چہرہ)۔ بھورے بکھرے سے بال، اسنے کالے رنگ کی شرٹ پر بلیو جینز کی پینٹ اور بلیک موٹے سے اسنیکرز پہن رکھے تھے۔ آستین کہنیوں تک فولڈ تھی۔

www.novelsclubb.com

"کیوں کرینگے ہم بھوک ہڑتال۔ہاں؟ مفت میں تھوڑی دے رہے ہے یہ لوگ ۔جو انکا بھلا کرینگے۔''ایمان سلیپرز پہنتے ہوئے اُن تک بولتی ہوئی آئی۔اُسکی اُداسی غائب ہو چکی تھی۔

"نہیں نہیں کوئی بھلا نہیں کرنا ہے۔اور کوئی بھلا کریگا بھی تو کوئی بھلا انسان کریگا۔ تُم کنجوس مکھی چوس کیا ہی بھلا کرونگی انکا۔''شہریار مسکراہٹ دبا کر سنجیدگی سے بولا۔

"کنجوس کسے کہا تم نے؟ اپنے آپ کو دیکھا ہے یہ شرٹ بھی بلیک اس لیے پہنی ہے کہ جلدی دھونی ناپڑ جائے۔"

"ماشاءاللہ سے میں بڑا ہی تمیز دار بچہ ہوں میں ایسی حرکتیں نہیں کرتا۔ لیکن تُم شاید ایسا ہی کرتی ہو اسلئے کہہ رہی ہو۔ توبہ توبہ کتنی گندی لڑکی ہو تُم ایمان۔"

"چپ کرو فضول ترین انسان۔" وہ اُسے مزید تپا گیا۔

www.novelsclubb.com

شہریار اور ایمان دروازے میں ہی لڑنے لگے تھے۔ شمائم اُن دونوں کے درمیان سے گزر کر باہر نکل آئی اور غصّے سے بولی۔

‘‘تُم دونوں ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کیوں نہیں لڑ لیتے۔"

آئیڈیا برا نہیں ہے ویسے۔’’شہریار مسکراتے ہوئے بولا۔"

ہٹو میرے راستے سے۔افریقن بکرے۔ہونہہ۔’’وہ پیچھے ہوا ایمان نے جلدی جلدی دروازہ لاک کیا۔

www.novelsclubb.com

چلو شمائم۔’’وہ دونوں چلنے لگی وہ بھی پیچھے آیا۔"

اچّھے خاصے ہینڈ سم بندے کو افریقن بکرے میں ملا دیا۔ ہنہ! تُم دونوں کو نا میری "

”قدر نہیں ہے۔ ورنہ لڑکیاں دل و جان سے فدا ہے مجھ پر۔

اندھی ہونگی ساری اللہ رحم کرے بکریوں پر۔ سوری۔ بیچاریوں پر۔“ شمائم بولی۔ "

”تُم دونوں نا بس جلتی ہو مجھ سے۔ "

www.novelsclubb.com

وہ غلط نہیں کہہ رہا تھا۔ یونیورسیٹی سچ مچ اُسکی دیوانی تھی۔ وہ کمال کا لڑکا تھا۔ ہر وقت ہنستا مسکراتا رہتا۔ ہر کسی کو ستاتا۔ اور اس سب کے باوجود بھی اچّھے مارکس

حاصل کرتا۔ مطلب محنتی بھی تھا۔ یہاں تک کہ پروفیسرز بھی اُسکے دیوانے تھے ۔جونیئر کے اکثر لیکچرز ایمر جنسی میں کبھی کبھی وہ ہی لیتا تھا۔

وہ تینوں میس ہال میں پہنچ کر ناشتا کر رہے تھے۔

جلدی کر و یار کلاس شروع ہونے والی ہے۔ایسے کھاؤ نگی تو موٹی کیسے ہو پاؤں گی" دونوں۔‘‘شہریار صرف جوس پیکر اٹھ گیا تھا۔آج آملیٹ بنا تھا جو اُسے کھایا نہیں جاتا تھا۔اس لیے وہ اُن دونوں کے انتظار میں اُنکے سر پر ہی سوار تھا۔

www.novelsclubb.com

‘‘موٹا ہونا کسے ہے افریقن بکرے ؟آج کل موٹاپا ایک بیماری سے کم نہیں۔"

ایمان ناشتا ختم کر کے اب جوس پیتے ہوئے بولی۔شمائم بھی تقریباً ختم کر چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

مجھے تو کبھی کبھی تمہارا یہ اتنا کھا کر بھی دُبلا رہنا بیماری لگتا ہے۔‘‘وہ مسکراہٹ دبا"

کر ایک بار پھر اُسے تپا گیا۔

تُم چپ کر جاؤ ورنہ یہ خالی جوس کا گلاس سیدھا جا کے تمہارے سر پر لگنا ہے‘‘ایمان

اب خالی گلاس میز پر رکھ کر اٹھنے لگی۔

اور میرا ابھرا ہوا گلاس بھی۔‘‘شمائم کہاں پیچھے رہنے والی تھی۔"

نہیں تُم نہیں پھینک سکتی؟‘‘وہ اطمینان سے بولا"

‘‘کیوں نہیں پھینک سکتی۔"

‘‘کیوں کہ تمہیں بھرپائی کرنی پڑے گی اور تُم ٹھہری صدا کی کنجوس انسان۔"

www.novelsclubb.com

ایمان تپ کر رہ گئی۔

اب تُم دونوں اٹھ جاؤں ورنہ میں یہ ساری پلیٹیں اور گلاس تُم دونوں کے اوپر "
"چھوڑ دونگی وہ بھی بھرپائی کے ساتھ۔

شمائم پلیٹس ہاتھ میں لیے جما کروانے آگے بڑھ گئی۔وہ دونوں بھی ہنستے ہوئے پیچھے آئے۔

"ٹہہہہ ننننن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ "

بیل بج چکی تھی اور کلاسز شروع ہونے والی تھی۔وہ تینوں جلدی جلدی لیب کوٹ لینے اپنے رومز کی طرف دوڑے۔

☆☆☆☆☆

وہ کافی دیر سے اُس پینٹنگ کے سامنے کھڑا اُسے غور سے دیکھتا رہا۔پھر ڈیلر کو بلانے کسی کو بھیجا۔

www.novelsclubb.com

میں اس پینٹنگ کو خریدنا چاہتا ہوں۔''اسنے ڈیلر سے اپنی خواہش کا اظہار کیا۔"

سوری سر آپ کوئی اور پینٹنگ دیکھ لیجئے۔یہ بک چکی ہے۔"ڈیلر معذرت خواہ" انداز میں بولا۔

پر مجھے یہی پینٹنگ چاہئے،آپ چاہے تو میں جنھوں نے یہ پینٹنگ خریدی ہے،اُن" سے زیادہ پیسے دینے کو تیار ہوں۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

سر وہ ہمارے خاص کسٹمرس میں سے ایک ہے۔وہ تھوڑی دیر میں آتے ہی" "ہونگے آپ اُن سے بات کر لیجئے،اگر اُنہیں اعتراض نا ہوا تو آپ یہ خرید لیجئے گا۔

‘‘اوکے میں اُنکے آنے تک کاویٹ کرلیتاہوں۔"

‘‘تب تک آپ دوسرے آرٹ ورکس کوانجوائے کریں۔"

‘‘ہوں۔"

ڈیلر کہتاہواوہاں سے چلا گیا۔اور وہ آرٹ دیکھنے میں مشغول ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک بہت بڑی آرٹ گیلری تھی، مختلف پینٹنگز، مجسمے،اور آرٹ کے دیگر اہم ورکس سے بھری۔وہاں طرح طرح کے لوگ آرٹ کالطف لے رہے تھے۔کچھ

لوگ خرید رہے تھے تو کچھ لوگ یکے بعد دیگرے آرٹس کو دیکھ کر اس پر غور و فکر کر رہے تھے۔

اُن دونوں نے پینٹنگ ایریا کی طرف قدم بڑھائے۔

وہ چلتے ہوئے اس سے مخاطب ہوئی۔ جو پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے چل رہا " تھا۔ ہاتھ میں موجود ڈیجیٹل واچ بھی نظر پڑتی تھی۔ وہ صبح کے ہی حلیے میں فریش لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

،،تُم نے قیمت کم کروائی یا نہیں اس پینٹنگ کی؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوئی دسویں دفعہ پوچھ چکی ہو یہ سوال تُم سارے راستے سے۔ کتنی مہاں کنجوس ہو" تُم ایمان۔" وہ کہاں سیدھا جواب دینے والوں میں سے تھا۔

تُم یہاں بھی شروع ہو گئے افریقن۔۔ بکرے۔۔۔" وہ بھی ایمان تھی کیسے" خاموشی سے سہہ لیتی۔افریقن بکرے پر زور دیکر بولی۔

چپ کرو کنجوس بی بی، تمہاری نہیں ہے تو کیا ہوا تمہارے دوست کی کافی عزت" ہے یہاں۔" وہ اُسے مزید تپا گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ جواباً اُسے غصّے سے گھورتی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھّا!!اب ایسے کھا جانے والی نظروں سے تو نہ دیکھو۔کرلی ہے بات مان گئے ہیں" "وہ تبھی تو لایا ہوں تمہیں۔

تھینک یو افری۔۔س سوری۔۔شیری۔"وہ مسکراہٹ دبا کر بولی۔"

"ہونہہ۔کنجوس بیبی۔"

www.novelsclubb.com

ایک ہفتہ پہلے اس آرٹ گیلری کی گرینڈ اوپننگ تھی۔جسمیں شہریار انوائٹڈ تھا،یہ آرٹ گیلری اُسکے والد کے دوست کے بیٹے نے شروع کی تھی۔اُسکے والد کسی کام سے ملک سے باہر گئے ہوئے تھے۔اور اُسے اِس گرینڈ اوپننگ میں جانے کی تاکید

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر کے گئے تھے، چونکہ شہریار کو آرٹ میں کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی اسلئے وہ ایمان کو ساتھ لے گیا تھا۔ بوریت سے بچنے کے لیے، شمائم سے بھی کہا تھا ساتھ آنے کے لیے لیکن اُسے بھی آرٹ میں کوئی دلچسپی نہیں تھی اسلئے وہ نہیں آئی تھی ۔ایمان کو ان چیزوں کا بچپن سے شوق تھا، وہ ہر اسکیل میں دلچسپی ظاہر کرتی تھی ۔ایک ہفتہ پہلے جب وہ آئی تھی تب اُسے ایک پینٹنگ بے حد پسند آئی تھی اور آج وہ اس پینٹنگ کو خریدنے آئی تھی ڈیل تقریباً فون پر شہریار نے طے کر لی تھی۔

وہ پینٹنگ کے سیشن میں پہنچ چکے تھے۔ اور شہریار ڈیلر کے پاس بات کرنے گیا تھا ۔وہ اُسی پینٹنگ کو کھڑی دیکھتی رہی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس پینٹنگ میں بڑا سا صحرا بنا ہوا تھا، اور اس میں دو لاشوں کے ڈھانچے ایک دوسرے کے پاس سکون سے پڑے ہوئے تھے۔ وہ اس پینٹنگ کی گہرائی میں کھوتی جا رہی تھی کہ آواز پر چونکی۔

"ایمان۔۔"

"ہ۔۔ہا۔۔ہاں! کیا ہوا؟ کیا کہا ڈیلر نے؟"

وہ اُسکے چہرے پر مایوسی دیکھ کر پوچھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

کوئی اور کسٹمر ہے جو یہ پینٹنگ خریدنا چاہتا ہے۔" وہ مایوسی سے بولا۔"

لیکن ہم نے تو ڈیل فائنل کر دی تھی نا۔"اُسے اب غصّہ آرہا تھا۔"

رنگ۔گگگ۔۔"یہ شہریار کے موبائل کی آواز تھی۔اسنے جیب سے فون نکال"
کر ایمان سے کہا۔

ایمان میں بس دو منٹ میں آرہا ہوں۔"یہاں کافی شور تھا اسلئے وہ موبائل کان"
سے لگا کر باہر کی طرف چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ریلیکس کریں پلیز! جو اس پینٹنگ کو خریدنا چاہتے ہے، آپ اُن سے ایک دفعہ بات کر لیجئے میں نے اُنہیں بلالیا ہے، پھر آپ چاہے تو یہ پینٹنگ خرید سکتی ہے۔"

ڈیلر اُنکے پاس آکر بولا۔

" اوکے! کہاں ہے آپکے کسٹمر؟"

وہ اُسکی بات سے سحمت ہو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ سامنے جو اسی طرف آرہے ہے۔" ڈیلر یہ کہہ کر چلا گیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب وہ سامنے سے آتے شخص کو دیکھ رہی تھی۔ وہ آہل عبّاسی تھا۔ راؤنڈ نیک کی سفید ٹی شرٹ پر کالے کوٹ پینٹ میں ملبوث اور پیروں میں وائٹ اسنیکرز پہنے وہ اسی طرف آرہا تھا۔ اسنے اپنے ہاتھ سے بالوں کو پیچھے کی طرف کیا۔

وہ جیسے جیسے قریب آیا، ایمان کی دھڑکن تیز ہوتی گئی۔ پھر اسنے گہری سانس لے کر خود کو نارمل کیا۔ اور اپنے حلیے کو دیکھنے لگی۔ وہ بھی صبح کے ہی حلیے میں تھی البتہ گہرے براؤن اور ہلکے گھنگریالے بال پیچھے کھلے چھوڑ رکھے تھے، اور کالے رنگ کا چھوٹا سا سائڈ بیگ کندھے پر لٹکایا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ اب اُسکے سامنے کھڑا تھا۔

ہیلو! آئی ایم آہل عبّاسی۔''اسنے ایک نظر اُسے دیکھا پھر ہاتھ بڑھا کر اپنا تعارف" کروایا۔

اینڈ آئی ایم ایمان زاویار۔''وہ اُسّے ہاتھ ملا کر بولی۔اُسکے ہاتھوں کی تپش گرم" تھی۔اور ایمان کے ہاتھ ٹھنڈے ماند پڑ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

ہاتھ چھوڑ کر وہ پینٹنگ کی طرف اشارہ کر کے بولا۔

"تو آپ یہ پینٹنگ خرید چکی ہے؟" اُسکی آواز تھوڑی بھاری تھی۔

"جی تقریباً۔بس ابھی لینے ہی آئی تھی۔" وہ اطمینان سے بولی۔

"مجھے یہ پینٹنگ بے حد پسند آئی ہے۔اگر آپکو اعتراض نہ ہو تو میں اسے خریدنا چاہتا ہو۔" وہ بنا جھجکے اپنی بات کہہ گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایمان اُسکی بات سن کر اپنا نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبائے کچھ سوچ میں پڑ گئی۔اور پینٹنگ کو دیکھنے لگی۔وہ پینٹنگ میں دولاشیں نجات پا کر پر سکون پڑی ہوئی تھی۔ دنیا سے بے نیاز، بے خبر۔

"آپ یہ خرید سکتے ہے۔"

وہ اُسکی طرف دیکھ کر سنجیدگی سے بولی۔اُسکے چہرے پر اُداسی سے بھرا اطمینان تھا ۔یہ محبت ہم سے محبوب شے کی قربانی بھی مانگے تو دل کہتا ہے کردو۔ محبت بے بس کردیتی ہے۔

www.novelsclubb.com

بہت شکریہ آپکا!!"اسنے مسکرا کر کہا۔ایمان جواباً مسکرادی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ویسے ایک بات پوچھوں آپ سے۔" وہ اُسکے چہرے کو دیکھ کر بولا جس پر اطمینان سا تھا۔

"جی۔" وہ اُسے دیکھنے لگی۔

"آپ ہر روز صبح ہارس رائنڈ نگ باؤنڈری پر کیا کرنے آتی ہے۔؟" وہ اُسکے گلابی پڑتے چہرے کو دیکھ کر بولا۔

www.novelsclubb.com

"آپ وہاں ہوتے ہے؟" اسنے جواب دینے کی بجائے الٹا سوال کیا۔ جیسے اُس سے انجان بننا چاہ رہی ہو۔

"ہاں۔ہارس رائڈ نگ میرا شوق ہے۔ لیکن آپنے بتایا نہیں آپ کیا کرتی ہے وہاں۔" وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے اب اُسّے سوال کر رہا تھا۔

"ہارس رائڈ نگ دیکھتی ہوں۔" وہ اور کیا کہتی ایسے کہہ دیتی کہ وہ اُسے ہی دیکھنے آتی ہے۔اسے صرف یہی ایک جواب سوجھا۔

"اوہ،انٹریسٹنگ !! آپ ہارس رائڈ نگ کرنا جانتی ہے۔" اُس نے دایاں ہاتھ نکل کر اپنے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نہیں! میں ہارس رائڈنگ نہیں جانتی، لیکن سیکھنے میں دلچسپی رکھتی ہوں۔" اُس نے بات سنبھالی۔

"تو اب تک آپنے سیکھی کیوں نہیں؟" ایک اور مشکل سوال۔۔

"کبھی وقت ہی نہیں ملا۔" اُسے اب کوئی خاص جواب نہیں سوجھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھّا لیکن کیوں؟ ویسے آپ کرتی کیا ہے؟" اسنے ایک ساتھ دو سوال اُسکے چہرے پر پریشانی دیکھ کر پوچھے۔

میں پاس کے میڈیکل کالج میں پڑھتی ہوں۔اٹس مائی لاسٹ ییٔران کالج۔اور" پڑھائی کے درمیان شوق پورا کرنے کا وقت ہی نہیں مل پایا.''اُس نے اب کی بار اطمینان سے جواب دیا۔

شہر یار آتے ہی چونک کر آہل کی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

اوہ آہل !'' وہ بے حد خوشی سے اُسّے گلے لگا۔آہل بھی خوشی سے اُسّے ملا۔"

تُم وکیل کیا بنے دوستوں کو بھول ہی گئے۔“اب وہ الگ ہوتے ہوئے شکایتی لہجے "

میں بولا۔

وہ جواباً مسکرایا۔

پھر ایمان کی طرف پلٹ کر بولا۔جو یہ منظر دیکھ کر تھوڑی سے حیران ہوئی تھی۔

اوہ سوری۔ایمان۔۔اس سے ملو۔میرا کالج فرینڈ آہل عبّاسی لاسٹ ایئر ہی لوئر بنا"

“ہے۔اینڈ آہل شی از۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

" ڈاکٹر ایمان زاویار۔"اُسکی بات مکمل ہونے سے پہلے آہل بولا۔وہ پھر سے دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے کھڑا تھا۔

"تُم دونوں ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے ہو کیا؟"شہریار بات سمجھنے سے قاصر تھا۔

آہل ہلکا سا مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں! ہم ابھی پانچ منٹ پہلے ہی ایک دوسرے سے متعارف ہوئے ہیں۔یہ پینٹنگ اب ڈاکٹر ایمان نہیں میں خرید رہا ہوں۔"آہل نے ساری بات اُسے سمجھائی۔

اسنے "اوہ"میں اپنے لب گول کیے۔

ویسے آہل اس نے اتنی آسانی سے تمہیں یہ پینٹنگ کیسے دے دی۔"شہریار اب آہل سے مخاطب ہوا۔

مطلب۔"آہل نے ایمان کی طرف نظر اٹھائی جو حیرانی سے شہریار کو دیکھ رہی تھی۔ہلکی سبز آنکھوں میں غصّہ لیے۔

www.novelsclubb.com

مطلب یہ مفت میں اپنی کوئی چیز کسی کو نہیں دیتی،اور یہ پینٹنگ تو اسے بے حد عزیز تھی۔ تمہیں اتنی آسانی سے کیسے دے دی اس نے۔"

شہریار معصومیت سے آہل سے کہہ رہا تھا اور ایمان کا دل چاہا کہ یہ زمین پھٹے اور وہ اسی میں دھنس جائے لیکن اس سے پہلے شہریار کا سر پھوڑ دے۔

آہل نے مسکراہٹ دبائی۔ وہ ایمان کو ہی دیکھ رہا تھا جسکی ہلکی سبز آنکھوں میں سے غصّہ غائب ہو کر شرمندگی چھا گئی تھی۔ اور اُسکا چہرہ بھی سرخ ہونے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں مفت میں نہیں دی ہے۔ انہیں ہارس رائڈنگ سیکھنے کا شوق ہے۔ میں انہیں اس پینٹنگ کے بدلے میں کل سے سکھانا شروع کرونگا۔"

آہل نے اطمینان سے یہ بات کہی تھی جیسپر ایمان نے چونک کر اُسکی طرف دیکھا۔وہ مسکرادیا۔

"اوہ تو یہ ڈیمانڈ کی ہے مادام نے وہیں تو میں سوچوں اتنی آسانی سے کیسے مان گئی یہ "۔

شہریار نے ایک اور بار اُسے غصّہ دلایا۔آہل اُسکا چہرہ دیکھتا رہا جیسپر بہت سے رنگ آتے جاتے رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ دیر وہ تینوں باتیں کرتے رہے۔پھر ڈیلر سے پینٹنگ حاصل کر آہل جانے کے لئے تیار ہوا۔

"میں چلتا ہو آہل فرصت سے کسی دن گھر آؤ۔۔۔۔۔۔۔اور آپ کل ضرور آئے ڈاکٹر ایمان زاویار، میں آپکا انتظار کرونگا۔"

آہل پہلے شہریار سے مخاطب ہوا پھر ایمان سے۔وہ بس مسکرا ہی سکی تھی۔الوداعی کلمات کہہ کر وہ چلا گیا۔وہ اور شہریار بھی اب ہاسٹل جانے لگے۔راستے میں ایمان نے شہریار کی خوب اچھی طرح کلاس لی۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆

اگلی صبح بھی وہ اور شمائم والک پر نکلے تھے، وہ سارے راستے اُسے کل ہونے والی آہل سے ملاقات کے بارے میں بتاتی رہی۔

تو پھر تُم جا رہی ہو؟“ شمائم نے سوال کیا۔"

مجھے کہاں جانا ہے؟“ ایمان نا سمجھی سے بولی۔"

www.novelsclubb.com

ہارس رائڈنگ سیکھنے۔''شمائم بولی۔"

اب وہ دونوں ہارس رائڈنگ کی باونڈری کے پاس سے گزرنے والی تھی۔

"نہیں شمائم! اسنے ایسے ہی شہریار کے سامنے کہہ دیا تھا۔وہ کیوں مجھے اپنا اتنا کام چھوڑ کر ہارس رائڈنگ سکھائینگا؟''وہ اُسے سمجھانے والے انداز میں بولی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تو نہیں لگتا۔''شمائم سامنے دیکھ کر بولی۔"

’’کیوں نہیں لگتا؟"

اسنے شمائم کی طرف دیکھ کر کہا۔

سامنے دیکھو لڑکی۔‘‘شمائم نے اُسے تاکید کی۔"

سامنے آہل عبّاسی باؤنڈری کے اُس پار بھورے جو گرز پر جینز کی پینٹ اور اسپر گردن تک آتی بھوری ٹیشرٹ پر کالے رنگ کی بنا آستین کی جیبوں والی جیکٹ پہنے

www.novelsclubb.com

پیر باؤنڈری پر رکھے،اُن پر ہاتھ ٹکائے، کسی کا انتظار کر رہا تھا۔ خوبصورت چیسٹ نیٹ رنگ کا خوبصورت گھوڑا پیچھے کھڑا تھا۔ سامنے سے اُن دونوں کو آتا دیکھ وہ سیدھا ہوا۔

ہیں ے ے! ڈاکٹر ایمان زاویار۔ ''اسنے آواز لگائی۔"

www.novelsclubb.com

وہ دونوں قریب ہی تھے۔ ایمان نے پہلے حیرت سے شمائم کو دیکھا،اور قدم قدم چلتی باؤنڈری کے اس پار اُسکے سامنے جا پہنچی۔

آپ یہاں کسکا انتظار کررہے ہے؟''ایکبر حد احمقانہ سوال اسنے آہل سے کیا۔"

ظاہر ہے آپکا۔آپکو ہارس رائڈنگ نہیں سکھانے کیا میں نے؟ ورنہ اگر آپنے" پینٹنگ واپس مانگ لی تب میں کیا کرونگا؟''وہ سنجیدگی سے بولا۔اور پھر مسکرادیا۔

وہ پہلے شرمندہ ہوئی پھر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں میں نہیں لونگی آپسے پینٹنگ واپس۔میں ہارس رائڈنگ نہیں کرسکتی۔''وہ" مسکراتے ہوئے بولی۔شمائم بھی اُسکے پاس ہی کھڑی تھی۔

وہ جواباً ہنس دیا۔

ویسے آپنے ان سے تعارف نہیں کروایا۔" وہ شمائم کی طرف اشارہ کر کے اُسّے "

بولا۔

جی!! یہ میری روم میٹ اور میری سب سے اچھّی دوست شمائم واجد ہے۔"" "

www.novelsclubb.com

ایمان نے بڑی گرمجوشی سے شمائم کو متعارف کروایا۔

اوہ! اچھّا۔نائس ٹو میٹ یو ڈاکٹر شمائم۔مجھے تو آپ جانتی ہی ہونگی۔" اسنے

باونڈری کے نیچے سے ہاتھ بڑھایا۔

"جی! تھینک یو۔"

شمائم نے ہاتھ ملا کر چھوڑ دیا پھر آہل نے ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

"ڈاکٹر ایمان! آپ اس پار آرہی ہے یا نہیں؟"

www.novelsclubb.com

وہ ایک دم سے بولا۔

"میں نے کہانا میں ہارس رائڈنگ نہیں جانتی، کبھی کی بھی نہیں ہے۔" اسنے جواباً کہا۔

"کوئی بھی چیز سیکھنے سے پہلے نہیں آتی۔" اسنے اُسے لاجواب کیا۔

www.novelsclubb.com

"کیا سوچ رہی ہو ایمان۔ کچھ نہیں ہوتا، تمہیں سیکھنی چاہیے جب شوق رکھتی ہو تو۔" شمائم نے اُسکی ہمت باندھی۔

"لیکن وقت ہو گیا تو پروفیسر مجھے بہت ڈانٹینگے۔''وہ تقریباً راضی ہو گئی تھی۔ لیکن پھر معصومیت سے بولی۔

"آپ کو میں ڈراپ کر دونگا۔''آہل نے کہا۔

"لیکن۔۔''ایمان کو عجیب لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"لیکن وکن کچھ نہیں۔ آپ فضول کی بحث میں وقت ضائع کر رہی ہے۔''آہل نے اس بار خفگی ظاہر کی۔

اوہو لڑکی !!آج فرائیڈے ہے۔ لیکچرز شروع ہونے میں کافی دیر ہے۔ تُم آرام" "سے آؤ میں جا رہی ہوں۔

اللہ حافظ مسٹر آہل۔ خیال رکھنا ایمان۔" وہ کہتی ہوئی چلی گئی۔ "

www.novelsclubb.com

اللہ حافظ" آہل نے کہا اور باؤنڈری پر ہاتھ ٹکا کر اُسے مخاطب کیا جو پریشانی سے" شمائم کو جاتا دیکھ رہی تھی۔

"اب آپ اس طرف آئینگی ڈاکٹر صاحبہ؟''وہ چونک کر اُسکی طرف مڑی وہ اُسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔اُسکی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔

"انٹری گیٹ کس طرف ہے؟''اسنے الٹا سوال کیا۔

"جب آسان راستے موجود ہو تو مشکل راستوں پر نہیں جاتے ڈاکٹر صاحبہ۔''وہ سنجیدگی سے بولا۔

"مطلب۔''وہ ناسمجھی سے اُسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

مطلب آپکو یہی سے اس طرف آنا ہونگا۔‘‘ وہ اُسی کے انداز میں بولا۔"

یہاں سے۔۔۔ہر گز نہیں!‘‘ وہ حیرت سے بولی۔"

گیٹ تک پہنچنے میں آپکو آدھا گھنٹہ لگینگا پھر مجھ تک پہنچنے میں آدھا گھنٹہ۔اور"

‘‘ ! ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے۔ چلیں شاباش

www.novelsclubb.com

وہ کچھ نہیں کہہ سکی۔اور باؤنڈری پر ڈرتے ڈرتے چڑھنے لگی۔آہل تھوڑا پیچھے ہوا وہ باونڈری زیادہ اونچی نہیں تھی۔پھر بھی اُسے ڈر لگ رہا تھا۔وہ اب آنکھیں بند کر کے اُس پار کود گئی۔آہل نے اُسے ہاتھ کی مدد سے سہارا دیا تھا۔اسنے دھیرے سے آنکھ کھولی۔وہ اس پار کھڑی تھی۔۔

ووہووو۔۔"وہ خوشی سے اچھلی آہل مسکرا کر اُسکی معصوم سی حرکت دیکھ رہا تھا۔"

www.novelsclubb.com

ایمان کو آہل کی موجودگی کا خیال آیا تو وہ شرمندہ سے ہو کر پلٹی۔چہرہ سرخ ٹماٹر ہوا ۔

شروع کرے۔‘‘آہل نے گھوڑے کی طرف اشارہ کر کے کہا۔"

شیور۔‘‘وہ آگے بڑھی اور گھوڑے کی پشت پر ہاتھ پھیرنے لگی۔"

نام کیا ہے اسکا۔‘‘وہ اسپر ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھنے لگی۔"

www.novelsclubb.com

"رستم۔" وہ اُسکی رسّی ہاتھ میں لیتے ہوئے بولا۔

"رستم۔مجھے گراتو نہیں دوگے نا۔" وہ معصومیت سے بولی۔

آہل ہلکا سا ہنس دیا پھر بولا۔

www.novelsclubb.com

"بیفکر رہے یہ میرے عزیزوں کو کچھ نہیں کرتا۔" وہ اطمینان سے بولکر اُسکی سیٹ صحیح کرنے لگا۔

اور ایمان اُسکے ایک لفظ 'عزیزوں' پر اٹک کر رہ گئی ایک دفعہ پھر اُسکی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔

"اب آپ بیٹھیے۔" اسنے گھوڑے کی پشت کی طرف اشارہ کیا۔

ایمان ڈرتے ہوئے اسپر چڑھنے لگی۔ پھر واپس اتر گئی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں مجھ سے نہیں ہو پائینگا۔" وہ سہم گئی تھی۔

آپ کر سکتی ہے۔ بھروسہ رکھے ایمان۔‘‘ اسنے اُسکی ہمت بڑھائی۔"

ایمان نے گہری سانس لی۔اور پھر رستم پر چڑھ کر بیٹھ گئی۔وہ اب بھی قدرے گھبرائی ہوئی تھی۔

دیکھا کتنا آسان تھا۔‘‘ اسنے اُسکی گھبراہٹ کم کرنے کی کوشش کی۔اور رستم کی" رسّی پکڑ کر دھیرے دھیرے آگے چلنے لگا۔کچھ دیر بعد ایمان قدرے بہتر ہو چکی تھی،اُسکا ڈر اور گھبراہٹ کہیں غائب ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

آہل نے چلتے ہوئے اُسے ہارس رائڈنگ کرنے کے طریقے سے متعارف کروایا۔

پھر اسنے کوشش بھی کی۔وہ تھوڑا بہت سیکھ چکی تھی۔

رستم کورکا کر وہ آہل سے مخاطب ہوئی۔

"کافی دیر ہو چکی ہے، مجھے اب جانا چاہیے۔" وہ کلائی میں موجود واچ میں دیکھ کر فکرمندی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

"آپ اتر جایئے، میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں۔" وہ اُسکی طرف گردن اٹھا کر نرمی سے بولا۔

نہیں میں خود چلی جاؤ نگی۔'' وہ فوراً بولی۔"

پہلے آپ رستم سے اتریے۔اُسکے بعد اس بات پر بحث کرتے ہیں دیکھنا میں ہی" جیتو نگا۔'' وہ اعتماد سے بولا پھر ہنس دیا۔

وہ بھی ہنس رہی تھی۔ پھر گہری سانس لے کر دھیرے سے اترنے لگی تو اُسکا پیر اسٹیرپ (گھوڑے پر چڑھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔) پر سے پھسل گیا۔اس سے پہلے کہ وہ گرتی آہل نے اس کے دونوں ہاتھوں کو تھام لیا۔

www.novelsclubb.com

سنبھال کے۔" وہ فکر مندی سے بولا۔"

ایمان کی دھڑکن تیز ہوئی۔آہل نے اُسکے ہاتھ چھوڑے، گہری سانس لیکر اسنے خود کو بحال کیا۔

آپ ٹھیک ہے؟" وہ فکر مند ہو رہا ہے تھا۔"

www.novelsclubb.com

یس، آئی ایم آل رائٹ۔"اسنے مسکرا کر کہا۔"

تُواب بتائیے۔میرے ساتھ جانے میں مسئلہ کیا ہے؟"آہل نے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھا۔

پینٹنگ کے بدلے صرف ہارس رائڈنگ،اور کوئی فیور میں آپسے نہیں لینا چاہتی۔"اسنے اطمینان سے اُسکی طرف دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

لیکن کیوں؟کیا ہم اب تک دوست نہیں بنے۔"وہ حیران سا ہوا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تقریباً! لیکن میری والک نہیں ہو پائی تھی اور یہ ظلم میں خود کے ساتھ نہیں کر سکتی مجھے پیدل جانا ہے۔''

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"ہونہہ، آپ ڈاکٹرز بھی ناں!!''پہلے وہ نا سمجھی سے اُسے دیکھتا رہا پھر سمجھ آنے پر ہنستے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

"ابھی بھی باؤنڈری پھلانگ کر اُس پار جانا ہو گا؟''پریشانی سے بولی۔"

نہیں اس طرف گیٹ ہے جو آپ ہی کے راستے نکلتا ہے۔" وہ مسکراہٹ دبا کر"

بولا۔

ہاں ں ں! مطلب آپنے جھوٹ کہا تھا۔" وہ حیران ہوئی تھی۔"

وہ جواباً ہنس دیا۔

www.novelsclubb.com

ایمان اب باؤنڈری کے دوسرے طرف کے راستے پر تھی وہ اب بھی اُس کے

دوسری طرف کھڑا تھا۔

آپ کل آئینگی ڈاکٹر؟""اسنے ایمان کو مخاطب کیا۔"

کل تو مشکل ہو گا۔سنڈے کو آپ فری ہونگے؟""ایمان سوچ کر بولی۔"

ہاں۔۔۔پھر سنڈے کو ملتے ہے۔""وہ فوراً بولا۔"

www.novelsclubb.com

ہوں۔۔ویسے آپ نہیں جیت پائے مسٹر آہل۔اللہ حافظ۔""کہہ کر وہ جانے"

کے لیے قدم بڑھانے لگی۔

خدا حافظ .‘‘وہ اب ٹیک چھوڑ کر سیدھا ہوا اور ہنس کر اُسے جاتا ہوا دیکھتا رہا۔ پھر" مڑ کر بھاگتے ہوئے اونچا سا اچھلا۔ اور دونوں پیروں سے ہوا میں تالی بجائی۔ وہ آج بے حد خوش تھا۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆

اگلے دن یہ دوپہر کے وقت کی بات تھی۔

ہسپتال میں ڈاکٹرز اپنی اپنی پوزیشن پر کام میں مصروف تھے، ریسیپشنسٹ کارنر روم بنا تھا، اور سامنے راہداری چھوڑ کر دیوار سے بہت سی Icu کے پاس کرسیاں بچھی تھی، تھوڑا آگے بڑھو تو بہت سے رومز وغیرہ تھے۔ دائیں طرف سے انٹری ڈور تھا۔

ایک بوڑھی عورت اور ایک پچیس سال کی لڑکی سٹریچر ٹرالی کو کھینچتے ہوئے اندر تک لائے تھی۔ اسپر ایک پینتالیس سے پچاسی سالہ دُبلا پتلا آدمی بیہوش پڑا تھا۔ سانولی رنگ پر بہت سی جھریاں تھی جنپر بہت سارے گہرے زخموں کے نشان تھے، کپڑے خستہ حال گندے اور پھٹے ہوئے تھے۔ ہاتھوں پر بھی بہت سارے بڑے اور گہرے زخموں کے نشان تھے۔ ساتھ میں دو پولیس بھی تھے۔ عورت

اور لڑکی روئے جا رہی تھی، کچھ ڈاکٹرز سٹریچر ٹرالی کی طرف لپکے اور ایک روم میں لے گئے۔ ہسپتال میں شور سا مچ گیا تھا۔ پولیس روم کے باہر کھڑی تھی۔ لڑکی اور بوڑھی عورت کو ڈاکٹر عفیفا اور ایمان نے وہاں لگی چیئرز پر لا بٹھایا، وہ مسلسل روئے جا رہی تھی۔۔

کیا ہوا ہے انکے ساتھ انکی یہ حالت کیسے ہوئی؟" ایمان نے نرمی سے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

بوڑھی عورت نے کالے رنگ کا لمبا دوپٹہ اوڑھ رکھا تھا، ایک سرے سے آنسو پونچھ کر وہ ایمان کی طرف دیکھ کر بولنے لگی۔ ایمان اُنکے بائیں طرف والی کرسی پر بیٹھی تھی۔

"میرا شوہر کل رات سے جیل میں تھا، مار مار کر اسکی یہ حالت کر دی ہے۔ جب وہ مار کھا کھا کر مرنے لگا تو اطلاع کر کے ہمیں بلا لیا گیا۔" وہ بتاتے بتاتے ایک بار پھر رونے لگی۔ لڑکی بھی عورت کے کندھے پر سر رکھے رو رہی تھی۔

لیکن آپکے شوہر نے کیا جرم کیا تھا؟" ایمان نے جلدی سے ایک اور سوال کیا۔"

" ایم ایل اے کے بیٹے کو مارا تھا۔"

www.novelsclubb.com

"لیکن کیوں؟"

"وہ ہماری بیٹی کے ساتھ بدتمیزی کر رہا تھا۔ لڑکی نے آکر گھر میں بتایا تو میرے شوہر اُسے مارنے جا پہنچا۔ لڑکے کو اتنی چوٹ نہیں لگی۔ لیکن میرے شوہر کو ایم ایل اے کے بیٹے کو مارنے کے جرم میں جیل میں ڈال دیا گیا۔ اُس لڑکے کا جرم بتانے سے بھی اُسکا جرم چھپ گیا۔ کیونکہ ہم غریب لوگ ہے بیٹی۔ ہماری آواز دبا دی جاتی ہے۔ امیروں کی دولت تلے ہم غریب روند دیے جاتے ہیں۔"

وہ ایک بار پھر رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

ایمان کی آنکھیں بھی نم ہوئی تھی۔وہ اس عورت کے ایک ایک لفظ کی حقیقت سے اتفاق رکھتی تھی۔اُسے بہت دکھ ہوا تھا۔کئی دن اُسکا موڈ اس واقعے کے بعد خراب رہا۔وہ اگلے دن آہل کے پاس ہارس رائڈنگ کے لیے بھی نہیں گئی۔اور ناوالک پر گئی۔وہ کسی کام میں دلچسپی نہیں لے رہی تھی۔کھانا بھی کم کھاتی۔اسکی وجہ صرف اُس بوڑھی عورت کی باتیں نہیں تھی،اُس رات ایمان کی اپنی ماں سے فون پر بات ہوئی تھی جسکے بعد سے وہ ڈسٹرب ہوگئی تھی۔وہ روم کی گیلری سے فون پر بات کر کے نکلی تو اسکے چہرے پر پریشانی نمایاں تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا ہوا ایمان؟ آنٹی نے کچھ کہا ہے؟“ شمائم نے اُسے اِس طرح دیکھ کر نرمی سے " سوال کیا۔

ایمان آکر اپنے بیڈ پر لیٹ گئی۔ اور چادر گلے تک اوڑھ لی۔

نہیں! انہوں نے کیا کہنا ہے؟ میں اُس بوڑھی عورت کی باتوں سے ڈسٹرب " ہوں۔“ دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر شمائم سے بولی۔

www.novelsclubb.com

ہمارے معاشرے میں پیسوں کی اہمیت انسانوں کی جان سے زیادہ ہو چکی ہے۔""

شمائم افسوس سے بولی۔

صحیح کہا۔دولت مند شخص کے سب گناہ پیسوں کے نیچے چھپ جاتے ہیں۔اور" غریب کی ایک چھوٹی سی غلطی بھی اسپر بھاری پڑ جاتی ہے۔کیونکہ وہ غریب ہے ۔"ایمان نے بھی سر سے ہاتھ ہٹا کر قدرے افسوس سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"خیر تُم موڈ درست کرو،اور سو جاؤ۔"

شمائم اب کی بار فکر مندی سے بولی۔

ہاں۔"دونوں نے اپنے اپنے طرف کے لائٹس آف کیے۔اور سو گئے۔"

اگلی صبح شمائم فجر کے لیے اٹھی تو دیکھا ایمان اب تک سوئی ہوئی تھی۔وہ اُسے جگانے لگی۔

www.novelsclubb.com

"ایمان اٹھ جاؤ فجر کا وقت نکل جائیگا۔" پھر اُسے ہلانے لگی تو پتہ چلا اُسکا جسم بخار سے تپ رہا تھا۔

"ایمان کتنا تیز بخار ہو رہا ہے تمہیں۔" شمائم اُسکے پاس بیٹھ کر فکر مندی سی بولی۔

ایمان ہاتھوں کی مدد سے اٹھ کر پلنگ سے ٹیک لگائے بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آہ میرا سر!!'' ایمان کی آنکھوں میں نمی آئی۔ اسنے دائیں ہاتھ سے جلدی پیشانی کو دبانے کے کوشش کی۔

"میں میڈیسن دیتی ہو۔ تُم سو جاؤ۔'' شمائم فکر مندی سے کہتی اٹھی اور اپنے سائڈ ٹیبل کے دراز میں میڈیسن ڈھونڈنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"اب نیند نہیں آئے گی شمائم، میں نماز پڑھ لیتی ہوں۔'' وہ چادر خود پر سے ہٹا کر اٹھ کھڑی ہوئی سلیپرز پہننے ہی لگی تھی کہ اندھیری سی آنکھوں کے سامنے آئی اور وہ واپس پلنگ پر بیٹھ گئی۔

"ایمان رکو لڑکی۔ تیز بخار ہو رہا ہے تمہیں پہلے میڈیسن کھالو۔" شمائم کہتی اُس تک آئی میڈیسن اُسکے ہاتھ میں دے کر سائڈ ٹیبل پر موجود پانی کا جھکا ہوا گلاس اُسے دینے لگی۔

☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تین دن بعد اُسکی طبیعت قدرے بہتر تھی۔ لیکن وہ ہر کام سے بیزاری ظاہر کر رہی تھی۔ خاموش رہنے لگی تھی۔ کھانا بھی کم کھا رہی تھی۔

’’کنجوس بیبی اب کیا تم نے کھانے میں بھی کنجوسی شروع کر دی ہے؟"

شہریار ایمان کے تھوڑا سا کھا کر اٹھ کر جانے پر بولا۔

www.novelsclubb.com

میرا بس ہو گیا۔’’ مختصر سا کہتی وہ آگے چلی گئی۔"

شمائم اور شہریار اُسے فکر مندی سے دیکھنے لگے۔

"اسے ہو کیا گیا ہے۔آج میرے کنجوس نبی کہنے پر بھی کوئی جواب نہیں دیا

۔طبیعت تو پہلے سے کافی بہتر ہے اسکی۔" وہ شمائم سے کھانا کھاتے ہوئے فکر مندی

سے پوچھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس دن پولیس کے ساتھ جو پیشنٹ آئے تھے اُنکے ساتھ اُس مریض کی بیوی اور "بیٹی بھی تھے۔ایمان نے کچھ باتیں پوچھی تھی اس عورت سے۔اور اس عورت کا جواب سننے کے بعد سے ایمان اب تک ڈسٹرب ہے۔اگلے دن بخار بھی اُسے اُسے بات کی وجہ سے چڑھا تھا۔''شمائم نے صفائی بات اُسے بتائی۔

اوہ اچھا وہ مریض!! کافی کریٹیکل حالت تھی اُن کی۔میں نے اور ڈاکٹر آصف "نے ہی ہینڈل کیا تھا۔''شہریار جوس کا گھونٹ لیکر بولا۔

www.novelsclubb.com

سامنے سے ایمان آتی ہوئی نظر آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

☆☆☆☆☆

"ایمان ذرا ٹھہرو۔ شمائم تم جاؤ۔'' شہریار نے رومز کے درمیان بنی راہداری میں اُسے روک لیا۔ شمائم ہاسپٹل کی طرف بڑھ گئی۔۔

"کیا ہوا شیری؟'' اسنے نرمی سے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

"یہ سوال میں تمسے کرنا چاہتا ہوں ایمان۔ کہ آخر تمہیں ہو کیا گیا ہے۔'' وہ" فکرمندی سے کہہ کر دھیرے دھیرے اُسکے ساتھ چل رہا تھا۔

مجھے کیا ہونا ہے شیری؟ میں ٹھیک تو ہوں۔" ایمان نے دھیرے سے جواب دیا۔"

یار میں کئی دِنوں سے دیکھ رہا ہوں تُم مجھ سے اب کسی بات پر لڑتی نہیں ہو۔ کھانا" بہت کم کھانے لگی ہو۔ اکثر گم صم سی رہنے لگی ہو۔ کوئی مسئلہ ہو تو تُم شیئر کر سکتی ہوں۔ ہم دوست ہیں۔" اُسکے لہجے میں اپنائیت اور فکر مندی دونوں جھلک رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔بس تھوڑی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور کوئی وجہ "نہیں۔"ایمان اپنی بات پر قائم رہی۔

ٹھیک ہے۔ تُم نہیں بتانا چاہتی مت بتاؤ۔ لیکن یاد رکھنا ایمان ! ! تمہاری زندگی کی " پریشانیاں جو بھی ہو تمہیں اس طرح رویے میں تبدیلی نہیں لانی چاہیے۔ تمہارا رویہ تمسے جڑے لوگوں کو پریشان کر رہا ہے۔کیا تمہیں نظر نہیں آرہا۔ شمائم تمہاری وجہ سے پریشان ہے، میں پریشان ہوں،اور بھی بہت سے لوگ ہونگے، کم از کم اُنکے لیے خود کو نارمل کرو، زندگی میں مسلے مسائل آتے رہتے ہیں اُن سے لڑنا سیکھو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ سنجیدگی اور خفگی سے اُسے سمجھا کر آگے نکل گیا۔ شہریار علی خان نے اُسے ہر بار کی طرح چونکا دیا تھا، وہ ایسا ہی تو تھا، کبھی ہمدرد اور کبھی ہنسا دینے والا، اُسکا ہر انداز نرالا تھا۔

ایمان اُسکی باتوں پر غور کرنے لگی تھی۔ پھر ہاسپٹل کی طرف بڑھی۔

☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

تُم آج والک پر چل رہی ہو۔'' شمائم شوز پہنتے ہوئے اُسّے پوچھنے لگی جو تیار کھڑی" نظر آرہی تھی۔

ہاں۔"ایمان مختصر جواب دے کر بالوں کی پونی کو کسنے لگی۔"

اب وہ دونوں باؤنڈری والی گلی میں مڑے۔ایمان ڈھیلی ٹی شرٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈال کر چل رہی تھی۔

آہل پوچھ رہا تھا تمہارا۔"شمائم نے لمبی خاموشی کے بعد بات کا آغاز کیا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا پوچھ رہا تھا؟اور تُم نے کیا کہا؟‘‘ایمان بیتابی سے بولی۔"

اسنے سنڈے کو بلایا تھا تمہیں ہارس رائڈ نگ کے لیے تُم نہیں گئ۔اُسے لگا ہو نگا " تُم سیکھنا نہیں چاہتی۔پھر میں والک پر اکیلی دکھنے لگی تو وہ فکر مند ہو رہا ہے تھا پوچھنے لگا تُم کیوں نہیں آ رہی؟‘‘

www.novelsclubb.com

اچّھا۔۔‘‘وہ اُداسی سے بولی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں۔میں نے کہہ دیا کہ تُم کسی وجہ سے ڈسٹرب ہو۔‘‘شمائم نے کہا۔"

تھینک یو۔‘‘وہ شمائم کو دیکھ کر اُداسی سے مسکرا کر بولی۔"

ویسے شیری بھی کافی پریشان ہے تمہارے رویے سے، کہہ رہا تھا۔ایمان کے" ایسے رویے سے مجھے بھی اب کسی سے مذاق کرنے کا دل نہیں چاہتا،اور سچ مچ وہ اب خاموش ہو گیا ہے۔‘‘وہ جتانے والے انداز میں بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جانتی ہو۔آج میں اُس سے بات کروں گی۔"ایک بار پھر اُسے اُداسی نے آن گھیرا۔

باؤنڈری کے اُس پار سامنے سے آہل گھوڑے پر سوار ادھر ہی آرہا تھا۔اُن تک پہنچ کر اسنے گھوڑے کو روکا اور کود کر گھوڑے پر سے اترا اور کپڑے جھٹکتے ہوئے بال دائیں ہاتھ سے پیچھے کر کے اُنکی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

"السلام و علیکم ڈاکٹرز۔"وہ باؤنڈری پر ہاتھ ٹکا کر بولا۔

وعلیکم السلام“”شمائم اور ایمان نے باری باری جواب دیا ایمان اُس سے نظریں" نہیں ملا رہی تھی اور نہ اُسکی طرف دیکھ رہی تھی وہ گردن جھکائے کھڑی تھی۔

آہل اپنی براؤن آنکھیں چھوٹی کر کے اُسکی طرف خاموشی سے کچھ دیر دیکھتا رہا۔

آپکی دوست ناں وعدے نبھانا بلکل نہیں جانتی ڈاکٹر شمائم۔“”وہ شمائم کو دیکھ کر بولا" ۔شمائم مسکرا دی۔ایمان کو اپنا آپ مجرم لگا۔

www.novelsclubb.com

پر میں نے تو آپ سے کوئی وعدہ نہیں کیا تھا۔“”وہ فوراً سے بولی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سوری ایمان مجھے گھر کال کرنی ہے میں جاتی ہوں تُم پلیز آ جانا۔۔اللہ حافظ مسٹر "
آہل۔''شمائم کہہ کر وہاں سے نکل گئ۔

اللہ حافظ۔۔''اسنے شمائم کو دیکھ کر کہا۔"

وعدہ نہیں کیا تو کیا ہوا انسان کو اپنی زبان کا پکا ہونا چاہیے۔''وہ اُسے ویسے ہی "
دیکھتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

آپ اگر مجھے شرمندہ کرنا چاہتے ہے تو وہ میں نہیں ہُو ونگی۔میں اُس دِن بیمار "
''تھی،آپ کو کیسے بتاتی؟

اسنے محفوظ ہوتے ہوئے کہا۔

وہ اب گھوڑے کو وہاں باندھ کر باؤنڈری کو پھلانگ کر اس طرف آیا اور اُسکے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔

اچّھا یہ بھی صحیح ہے۔" وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے دھیرے سے بولا۔۔"

www.novelsclubb.com

ایمان جواباً مسکرائی۔

‘‘آپ اس سنڈے فری ہے؟"

آہل نے ایک اور سوال کیا۔

ہاں۔‘‘ مختصر سا جواب تھا۔"

توآپ اس چھوٹی سی پہاڑی پر صبح آئینگی؟‘‘ اسنے ہاتھ بڑھا کر اشارے سے بتایا۔"

www.novelsclubb.com

"کیوں؟"

کپڑے سکھانے ہیں۔" وہ مزاحیہ بولا۔"

ایمان مسکرادی۔

وہاں سے ہارس رائڈنگ میں بہت مزا آتا ہے اور منظر بھی خوبصورت ہوتا ہے"

۔" آہل اُسکی طرف دیکھ کر بولا۔

www.novelsclubb.com

"میں آؤنگی۔"

وہ بھی مسکرا کر بولی۔

"اس بار بات پر قائم رہنا ڈاکٹر صاحبہ۔"

آہل ایک بار پھر اُسے دیکھ کر بولا۔

"..انشاءاللہ"

www.novelsclubb.com

وہ باتیں کرتے ہوئے چلتے گئے۔

☆☆☆☆☆

شہر یار لاکر میں سے کسی کی فائل نکال کر پڑھ رہا تھا۔ سفید فریم کا مخمسی چشمہ پہنے وہ کافی اسمارٹ لگ رہا تھا، بال بکھرے ہوئے تھے۔ وائٹ شرٹ اور جینز کی پینٹ پر لیب کوٹ پہن رکھا تھا۔ وہاں وہ اکیلا تھا۔

کسی کے جوتوں کی آواز کانوں میں پڑی۔ اسنے مڑ کر دیکھا۔ ایمان اُسکے پیچھے آ کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

تُم یہاں کیا کرنے آئی ہو؟" اُسکے انداز میں کوئی تبدیلی نہیں آئی وہ فائل پڑھتے ہوئے بے نیازی سے اُسّے مخاطب ہوا۔

مجھے تمسے بات کرنی ہے۔" ایمان نے اسکی طرف دیکھ کر کہا۔"

بولو۔میں سن رہاہوں۔" انداز میں بے رخی تھی۔ایمان کے گلے میں آنسوؤں کا" ریلاا ٹکنے لگا کیونکہ شہریار نے پہلی دفعہ اُسّے ایسے بات کی تھی۔

www.novelsclubb.com

آئی ایم سوری شیری فارمائی بہویور۔" وہ شرمندہ سی اُسکی طرف دیکھ کر بولی لیکن" اسنے ایک بار بھی ایمان کی طرف نہیں دیکھا۔

ہمم۔۔اور کچھ۔'' وہ اب صفحات پلٹتے ہوئے ایمان سے بولا۔انداز میں وہیں بے" رخی تھی۔

ایمان کی آنکھیں نم ہونے لگی۔شہریار نے کبھی اُس سے اتنی بے رخی سے بات نہیں کی تھی۔اُسے اپنا آپ ہوا ہوتا ہوا لگ رہا تھا،غائب،بے وجود۔اسنے بنا کچھ کہے دروازے کی طرف قدم بڑھائے۔

www.novelsclubb.com

ٹھرو۔‘‘شہریار نے آواز دی۔وہ ٹھر گئی۔"

اب کیا تُم رونے میں بھی کنجوسی کرنے لگی ہو کنجوس بیبی؟‘‘ وہ اب فائل نیچے رکھ" چکا تھا۔

ایمان اُسکی طرف پلٹی اور بہت سے آنسو اُسکی آنکھوں سے گرتے چلے گئے۔ کبھی کبھی اپنوں کی بے رخی انسان کو تڑپا اور رُلا دیتی ہے۔

www.novelsclubb.com

"تُم افریقن بکرے کبھی بعض نہیں آو نگے۔“ایمان آنسو پونچھتے ہوئے اُسے چلا"
کر بولی۔ شہریار اُسکے قریب آیا۔

"افریقن بکرے نے پورے ہفتے اس والی ایمان کو بہت مس کیا۔“وہ اُسکی سبز "
آنکھوں میں دیکھ کر مسکرا کر بولا۔ایمان بھی مسکرانے لگی۔

www.novelsclubb.com

اب وہ دونوں بحث کرتے ہوئے وہاں سے نکلنے لگے۔

☆☆☆☆☆

آہل بڑے سے پتھر پر لیٹا ہوا تھا۔ساتھ اُسکی بلی اور گھوڑا بھی تھا۔

ایمان اُسے دور سے سائیکل پر آتی نظر آئی۔وہ سائیکل چلاتی ہوئی پیلے پھولوں کی ڈالیوں سے گھیرے علاقے کے درمیان میں بنی باریک روڈ پر سے آرہی تھی ،سائیکل کے سامنے لگی باسکٹ میں بہت سارے پھول رکھے تھے۔اسنے سفید پیروں تک آتی لمبی فراک پہنی تھی۔ جسکی آستین کہنیوں سے تھوڑی اوپر تک بلون ڈیزائن میں بنی تھی۔اور سر پر وائٹ ہیٹ رکھا ہوا تھا۔ گھنگریالے بال کھلے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چھوڑ دیے تھے، خوبصورت صاف وہ شفاف چہرہ ہلکی آتی ہُوئی دھوپ میں چمک رہا تھا۔

ایمان اس طرف۔" وہ زور سے چلایا لیکن ایمان تک آواز نہیں پہنچ پائی۔ وہ آگے بڑھ کر اور زور سے چلایا۔ لیکن اب بھی آواز نہ پہنچ پائی تھی۔ اب وہ پیلے پھولوں کے درمیان سے نکل کر سائیکل غلط سمت میں لے جانے لگی تھی۔ وہ مسلسل آواز دیتا رہا لیکن آواز ایمان تک نہیں پہنچی وہ کافی دور نکل چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

آہل رستم پر چڑھ کر اسکی طرف تیزی سے جا رہا تھا۔اُسکی بلی "میاؤں میاؤں" کی آواز کے ساتھ ایمان کے پیچھے لپکی۔

آہل اُسکے تھوڑا قریب پہنچ تھا اسنے گھوڑے کی رفتار اور تیز کی۔

ایمان رک جاؤ آگے خطرہ ہے۔"وہ ایک دفعہ پھر چلایا۔"

www.novelsclubb.com

ایمان نے اُسکی آواز سن لی تھی اور فوراً بریک لگانے لگی لیکن بریک نہیں لگے، وہ زور سے چلائی، سامنے گہری کھائی تھی۔جو قریب پہنچنے پر ہی دکھائی دیتی تھی۔

آہللل۔۔۔۔۔۔۔‘‘اسنے اپنی آنکھیں بند کرلی۔"

وہ اُس تک پہنچ چکا تھا۔ لیکن وہ لڑکھڑاتی ہوئی کھائی میں جا گری تھی۔

ایمان ن ن‘‘وہ بے تحاشہ بلند آواز چیخا تھا۔"

اور ماضی کی دھند چھٹ کر حال میں بدلتی گئی۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆

(جاری ہے)اگلی قسط ایک ہفتے میں آپ تک پہنچ چکی ہنگی انشاءاللہ۔

Novel cover :

Agar aap mera novel padhte hai aur novel padhne ke baad aapko uss mei kisi tarah ki galti nazar aati hai to aap plz mujhe batayein mai Kahn galti karrahi hu ...yaqeen kare mujhe bura nhi lagega ..I want to know my mistakes and correct them--